

علم التجويد

زین العارفی غلام رسول صاحب مدنی



مکتبہ نوریہ رضویہ کراچی فیصل آباد

فون: ۶۲۶-۲۶۶

(مذہبی موضوع پر)

نام کتاب	صفحہ نمبر
مکتبہ	آراء فقہاء و علما کی جامعہ و مفصل مدونہ و تصانیف
کتابت	مکتبہ
ترجمہ و تہذیب	سید محمد رسول کا لکھی
تعداد صفحات	۶۳
تعداد	۵۵۵
بائیں	مکتبہ عربیہ اسلامیہ لکھی
مطبع	اشرفیہ اسلامیہ لکھی
قیمت	۱۰۰/-

شائع کا پتہ

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

۱۱ محلہ کش روڈ لاہور فون 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

مکتبہ لکھی لاہور فون 826045

فہرست

نمبر	موضوعات	صفحہ نمبر	موضوعات	نمبر
۱	فہرست	۳	۲۱	۲
۲	تقریب - مؤرخین کی	۴	۲۲	۳
۳	نویس - سلطان محمد سوم	۵	۲۳	۴
۴	مؤرخین کی	۶	۲۴	۵
۵	آرکائیٹ کی	۷	۲۵	۶
۶	نویس اور اس کی	۸	۲۶	۷
۷	نویس اور اس کی	۹	۲۷	۸
۸	نویس اور اس کی	۱۰	۲۸	۹
۹	نویس اور اس کی	۱۱	۲۹	۱۰
۱۰	نویس اور اس کی	۱۲	۳۰	۱۱
۱۱	نویس اور اس کی	۱۳	۳۱	۱۲
۱۲	نویس اور اس کی	۱۴	۳۲	۱۳
۱۳	نویس اور اس کی	۱۵	۳۳	۱۴
۱۴	نویس اور اس کی	۱۶	۳۴	۱۵
۱۵	نویس اور اس کی	۱۷	۳۵	۱۶
۱۶	نویس اور اس کی	۱۸	۳۶	۱۷
۱۷	نویس اور اس کی	۱۹	۳۷	۱۸
۱۸	نویس اور اس کی	۲۰	۳۸	۱۹
۱۹	نویس اور اس کی	۲۱	۳۹	۲۰
۲۰	نویس اور اس کی	۲۲	۴۰	۲۱
۲۱	نویس اور اس کی	۲۳	۴۱	۲۲
۲۲	نویس اور اس کی	۲۴	۴۲	۲۳
۲۳	نویس اور اس کی	۲۵	۴۳	۲۴
۲۴	نویس اور اس کی	۲۶	۴۴	۲۵
۲۵	نویس اور اس کی	۲۷	۴۵	۲۶
۲۶	نویس اور اس کی	۲۸	۴۶	۲۷
۲۷	نویس اور اس کی	۲۹	۴۷	۲۸
۲۸	نویس اور اس کی	۳۰	۴۸	۲۹
۲۹	نویس اور اس کی	۳۱	۴۹	۳۰
۳۰	نویس اور اس کی	۳۲	۵۰	۳۱
۳۱	نویس اور اس کی	۳۳	۵۱	۳۲
۳۲	نویس اور اس کی	۳۴	۵۲	۳۳
۳۳	نویس اور اس کی	۳۵	۵۳	۳۴
۳۴	نویس اور اس کی	۳۶	۵۴	۳۵
۳۵	نویس اور اس کی	۳۷	۵۵	۳۶
۳۶	نویس اور اس کی	۳۸	۵۶	۳۷
۳۷	نویس اور اس کی	۳۹	۵۷	۳۸
۳۸	نویس اور اس کی	۴۰	۵۸	۳۹
۳۹	نویس اور اس کی	۴۱	۵۹	۴۰
۴۰	نویس اور اس کی	۴۲	۶۰	۴۱
۴۱	نویس اور اس کی	۴۳	۶۱	۴۲
۴۲	نویس اور اس کی	۴۴	۶۲	۴۳
۴۳	نویس اور اس کی	۴۵	۶۳	۴۴
۴۴	نویس اور اس کی	۴۶	۶۴	۴۵
۴۵	نویس اور اس کی	۴۷	۶۵	۴۶
۴۶	نویس اور اس کی	۴۸	۶۶	۴۷
۴۷	نویس اور اس کی	۴۹	۶۷	۴۸
۴۸	نویس اور اس کی	۵۰	۶۸	۴۹
۴۹	نویس اور اس کی	۵۱	۶۹	۵۰
۵۰	نویس اور اس کی	۵۲	۷۰	۵۱
۵۱	نویس اور اس کی	۵۳	۷۱	۵۲
۵۲	نویس اور اس کی	۵۴	۷۲	۵۳
۵۳	نویس اور اس کی	۵۵	۷۳	۵۴
۵۴	نویس اور اس کی	۵۶	۷۴	۵۵
۵۵	نویس اور اس کی	۵۷	۷۵	۵۶
۵۶	نویس اور اس کی	۵۸	۷۶	۵۷
۵۷	نویس اور اس کی	۵۹	۷۷	۵۸
۵۸	نویس اور اس کی	۶۰	۷۸	۵۹
۵۹	نویس اور اس کی	۶۱	۷۹	۶۰
۶۰	نویس اور اس کی	۶۲	۸۰	۶۱
۶۱	نویس اور اس کی	۶۳	۸۱	۶۲
۶۲	نویس اور اس کی	۶۴	۸۲	۶۳
۶۳	نویس اور اس کی	۶۵	۸۳	۶۴
۶۴	نویس اور اس کی	۶۶	۸۴	۶۵
۶۵	نویس اور اس کی	۶۷	۸۵	۶۶
۶۶	نویس اور اس کی	۶۸	۸۶	۶۷
۶۷	نویس اور اس کی	۶۹	۸۷	۶۸
۶۸	نویس اور اس کی	۷۰	۸۸	۶۹
۶۹	نویس اور اس کی	۷۱	۸۹	۷۰
۷۰	نویس اور اس کی	۷۲	۹۰	۷۱
۷۱	نویس اور اس کی	۷۳	۹۱	۷۲
۷۲	نویس اور اس کی	۷۴	۹۲	۷۳
۷۳	نویس اور اس کی	۷۵	۹۳	۷۴
۷۴	نویس اور اس کی	۷۶	۹۴	۷۵
۷۵	نویس اور اس کی	۷۷	۹۵	۷۶
۷۶	نویس اور اس کی	۷۸	۹۶	۷۷
۷۷	نویس اور اس کی	۷۹	۹۷	۷۸
۷۸	نویس اور اس کی	۸۰	۹۸	۷۹
۷۹	نویس اور اس کی	۸۱	۹۹	۸۰
۸۰	نویس اور اس کی	۸۲	۱۰۰	۸۱

ماہر جو کہ کے مطابق زبردست عالم دینی ہیں اور بہترین شریعی بیان خطیب بھی آپ کے مطابق
 کتاب پاک کا بھرا کھل اکر کھا اور سفر ہے جب آپ کو پاکستان اور ملک ایران لاہور
 تبادلت فرماتے ہیں تو وہاں خواہ اس پر ایک عورت کا عالم طاری ہو جائے ہے آپ کی نگاہیں
 بے پناہ سوز اور درد ہے آپ کے لحاظ سے اعلیٰ جواں میں محو فیض الشکر و کریم لعل
 کٹر علماء و صالحہ اور ائمہ مسابک کو آپ کے شرف بلند حاصل ہے

Page 05 of 64

۱۹۹۹ء اور ۱۹۹۹ء میں آپ نے ملائیں ہوئے والے عالمی مقابلہ قرأت
 میں سونے کا تمغہ حاصل کر کے کائنات کا نمونہ بن گئے، علم تجرید و قرأت کے سلسلے میں آپ کی
 خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

عالم اسلام میں اس عہد کو عام کرنے کے لئے آپ نے ۱۹۹۹ء میں ایک انجمن کی
 بنیاد رکھی جس کا نام تجرید و قرأت سوسائٹی ہے، انجمن دفعہ تجرید و قرأت رکھا گیا۔ اس
 انجمن کی بنیاد پر مقاصد پر مبنی تھی نہ ہیں۔

۱۔ مسئلہ ملکی پاکستان میں قرآن مجید کی تجرید و قرأت کی اہمیت کو اجاگر کرنا۔

۲۔ تجرید پرست اور صحابہ کرام کی تصنیف و اشاعت۔

۳۔ پاکستان کے ہر اہم شہر میں ایسے مراکز قائم کرنا جہاں اس فن کی ترقی اور آسان
 تعلیم دی جائے۔

۴۔ ایک ایسے مرکزی دارالعلوم کا قیام جہاں اس علم کی اعلیٰ تعلیم دی جائے۔

۵۔ ملک میں مجاہد قرأت کا انعقاد۔

۶۔ قرآن کے ذریعہ دوسرے ممالک میں بھیجنا تاکہ اس فن کا شوق پیدا ہو اور پاکستان
 کے تعلقات ان ممالک سے مضبوط ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہر ایک کے لئے خیر فرمائے اور ہر ایک کے لئے عطا فرمائے
 آمین۔ کہہ سکتے ہو کہ میں اس فن کو سیکھنے کا شوق پیدا ہو گیا ہے ان کے تحت

فن تجوید

دنیا میں وہی چیز عمل کا پتہ قائم کرتی ہے جو سید ترین ہر کوئی مخلوق خالق کے
بلور نہیں کاغذات میں سب سے زیادہ اہم قرآن ہی رہنا چاہیے کیا جاتا ہے جسے
نیاور عظمت ترانی فرشتوں کا گئی جاتی ہے تاہم یہی تحقیق ہے کہ ہر صوفی قرآن کو
ہی وہ کتاب ہے جو ہر قسم کے نظیر و تقلید اضافہ و تحریف و ترمیم و تبخیر کے بغیر موجود
ہے سب سے زیادہ قرآن ہی پڑھا جاتا ہے۔

یہی وہ محمد آسمانی ہے جس کے کوئی بدل انسان حفاظت میں صوف
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت ایسی ہے جن کا ہر قول ہر عمل ہر اقدام اور
ہر حال محفوظ ہے قرآن و حدیث کا کلیہ جو لیا نہیں جبر و جبر علیہ کیلئے ہر اور عمل نہ
کا ہر قرآن کے بغیر کوئی الہامی کتاب ایسی نہیں کہ جس کا کہیں بدست و رزنا کے کسی گوشے
میں عمل ہو اور ہر قرآن کے لیے سے بھی کیا جاسکتا ہے جسکے اسے ہر طرح کی خدمت
صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے پڑھا ہے نہ آج
بھی اسی لہجہ کے ساتھ اسے پڑھا جا رہا ہے اور بڑی کثرت کے ساتھ پڑھا جا
رہا ہے۔ مختلف خلق، زبان اور ممالک سے علامہ شیعہ منصفیہ آداب میں ہر آواز
کی بہرہ فراہمی میں تخریج پیدا کرتا ہے۔ اس کا ایک اثر ہوتا ہے جو علم و تحقیق کا
کو کلمات فرق کیوں کر اور اسے جائزین الفاظ کس طرح زبان سے نکلے جائیں قرآن
پڑھتے ہوئے کس مقام پر تدری ٹھہر جائے اس کا نام ہے علم تجوید۔ جب مگر ان
کے علاوہ کسی اور الہامی کتاب کی نسبت یہ معلوم ہی نہیں کہ جس پر نازل ہوتا ہے جسے

وہ کتاب ملی اس نے اُسے کیسے پڑھا، اس کا اسبیت یہ سوال ہی پیدا نہیں ہوا کہ
اس کے الفاظ کس انداز سے ادا کرے جاوے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کی جگہ سے قرآن
و مجاہدین نے علم تجوید پر پڑی عمدہ کتابیں تحریر کی ہیں۔

زینت القرآن قادری غلام رسول تدمبوہ نے بھی علم تجوید کے عنوان سے
ایک دلنشین کتاب تحریر فرمائی ہے۔ قاری صاحب پاکستان کے مایہ ناز قرآن
اور لغت خوان ہیں، شیریں بیاں خطیب ہیں۔ آپ ماشاء اللہ حواں ہیں، مگر
بڑے پڑھے نوجوان، پختہ طلباء و طالبات خطباء و ائمہ مساجد آپ کے شاگرد
ہیں۔ آپ قرآن اعلیٰ سوز، حقیقت اور فن قرأت کے مطابق پڑھتے ہیں۔
آپ کا حسن قرأت پاکستان کی شہرت کا سرمایہ ہے۔ ریڈیو اور ٹیلی وژن سے
جب آپ کی آواز بلند ہوتی ہے تو عام فطرت پران گوش ہر جگہ سے ہیں۔ آپ کا
ہجر غایت درجے کا دلکش ہے۔ میں ہر پاکستانی سے عرض کروں گا کہ جیسے
وہ اپنے محبوب قادری کی آواز سُنتا، تفریق مسلم و غیر مسلم آپ کی دلنیز و محریہ
علم تجوید کا بھی بہ لطف مطالعہ کرے۔

مُسْلِم مَدَارِۃُ تَبْلِیغِ الْقُرْآنِ لاہور



ضرورتِ تجوید

”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى
سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ سُبْحَانَ رَبِّنَا وَبِحَمْدِهِ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَالِاهِ وَآلِهِ وَرَضِيَ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ ثُمَّ اتَّعَلَّقَ

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی وہ آخری اور مکمل کتاب ہے کہ جس کے گمراہ
انسانوں کو سیدھا راستہ دکھایا اور مسکینِ خدا و رسول اسی قرآن ہی کی مدد سے دنیا
کے عظیم ترین رازِ مہین گئے۔ آج بھی جب کہ انسانیت پر گمراہی اور لادینیت بھلا
ہی ہے، ضرورت ہے کہ قرآن پاک کو زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے اور سمجھا
جائے تاکہ انسان اپنی زندگی کو قرآنی تعلیمات کی روشنی میں ایک ایسے ہی زندگی بنا
سکے۔ اصولاً ہر پرہیزگار تعلیماتِ قرآن کی تین قسمیں کرتے ہیں۔

۱۔ تلاوتِ قرآن پاک

۲۔ تفہیمِ قرآن پاک

۳۔ تعلیماتِ قرآن پاک پڑھنا

اگر یہ تین مظاہر ہی ہے کہ جب تلاوت ہی نہیں کریں گے تو ہم اسے سمجھ
کیسے سکتے ہیں اور جب قرآن پاک کے معانی و مطالب ہی نہیں سمجھیں تو قرآن پر
عمل کا تصور ہی پیدا نہیں ہو سکتا لہذا سب سے پہلے پڑھنے والے ضروری
ہے کہ تلاوتِ قرآن پاک کو اپنی زندگی کا معمول بنالیں لیکن یہ بھی یاد رہے کہ
جس طرح قرآن کو کم پڑھنا اور اس کو سمجھ کر اس پر عمل کرنا ضروری ہے اسی طرح

قرآن کو صحیح پڑھنا بھی نہایت ضروری ہے بلکہ قرآن مجید کو صحیح سمجھنا اس کے صحیح پڑھنے پر ہی موقوف ہے ﴿قُلْ قُلُوبُكُمْ لَا تُفْقِدُونَ شَيْئًا وَهُمْ لَدَىٰ ذُلٍّ مُّبِينٍ﴾ والے الفاظ سے ہے جس کے معنی ہیں کہ وہ دُور اشد ایک ہے اور اگر تم اس کو کُلُوبِ قُلُوبِ لَدَىٰ اشد یعنی کلب والے کاف سے پڑھیں تو اس کے معنی پانچ لاکھ ہر ماہیں گے یعنی کھالروہ اشد ایک ہے۔ معاذ اللہ اور اس قسم کی سنگین غلطیاں ہم اکثر کرتے ہیں جس کی وجہ صرف یہی ہے کہ قرآن مجید کی طرف توجہ نہیں دیتے۔

قرآن پاک کی محض تلاوت بھی ایک عبادت ہے

قرآن پاک کا صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا اگر قرآن کو صحیح سمجھنے کا ایک حصہ ہے تو مستقبل ایک عبادت بھی ہے۔

حدیث: «أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ تِلَاوَةُ الْقُرْآنِ»

یعنی عبادتوں میں افضل عبادت قرآن کی تلاوت ہے۔

حدیث: «مَنْ قَرَأَ مِنَ الْقُرْآنِ خَفَا، أَوْ فَخَّرَ، حَسَنَاتٌ لَهُ»

یعنی جس شخص نے قرآن پاک کا ایک حرف پڑھا اس کے لئے دس نیکیاں ہیں۔

حدیث: «خَلَّوْا كُفْرَكُمْ بِمَنْ قَدَّمَ الْقُرْآنَ وَجَلَّتْ»

یعنی تمہاری سے ہر وہ شخص ہے جو قرآن پاک پڑھ کر تم سے اصرار و کبر کاٹ دے۔

اس سلسلے میں کئی احادیث موجود ہیں مگر اس غلیظت اور ثواب کے قصور میں

وقت ہرگز ہے جبکہ قرآن مجید کو صحیح پڑھا جائے جیسے کہ قرآن کریم نازل ہوا اور حضور

نبی کریم نے پڑھا اور صحابہ کو تعلیم رک وہ بلائے ثواب کے اُلٹا نہ ہو گیا جس کے حدیث

پاک ہیں۔

حدیث: «رُبَّ قَارِئٍ بِالْقُرْآنِ يَنْتَعِلُهُ»

ہب ستر تہ ہے جس سے اس کتاب فرما دی گئی ہے کہ ہے
 خاص ہے کہ وہی لوگ ہیں جن کو صحیح مسلم نے حتمی قرار دیا ہے کہ
 ہیں کہ ستر اس کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ اس سے کہ وہ کن معاملہ ہے جس کے
 میں ذکر کرنے سے قرآن مجید کو مجبوراً حتمی ہے اور اس حدیث کے عام طریقہ
 تعداد جس میں ذکر کرنے سے اس صحیح مسلم نے ستر ہے۔ لیکن جو ہے۔

Page 11 of 64

قرآن مجید اور اس کی تفسیر

کسی بھی علم یا فن کو تفسیر کرنے سے پیشتر اس کی تفسیر موضوع اور اس کی
 موضوع و حقیقت اور اس کی اہمیت کا شرعی طور پر حاصل کرنے یا نہ کرنے کا حکم ہے
 معلوم کرنا ضروری ہے

توضیح: تفسیر کا وہی علم ہے جس سے تفسیر کرنا اور مطالعہ قرآن میں حروف کو ان کے
 خارج سے صحت و غلطی کا جائزہ لینا اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے تفسیر کا حقیقت ہے
 موضوع، اس تفسیر کا موضوع حروف ہی ہیں

غرض و غایت: قرآن مجید کی غرض و غایت یہ ہے کہ قرآن کو مجبوراً حتمی ہے
 اس کو یہ شرعی طور پر ہر مسلمان مرد اور عورت پر واجب کرنا واجب ہے اور
 کئی صورت میں یہ علم حاصل کرنا اس کے لیے ہے جسے قرآن پاک میں ہے۔

قرآن: اَلْاَنْفِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَلْکِتَابَ یَتْلُوْنَ مِنْ فِیْهِ قُلُوْبُہُمْ
 ترجمہ: جو لوگ کہ تم نے کتاب دی ہے وہ اس طرح اس کی تلاوت کر کے ہیں
 جو تلاوت کرنے کا حق ہے۔

وَرَبِّیْ تِلْ اَنْفِیْنَ اَلْاَنْفِیْنَ

ترجمہ: قرآن کو یہ مطلب ہے کہ ہر حرف کو ایک آدمی سے جدا کر کے پڑھو

غرض آدمی جس سے تواضع بخیر العبادت ہے۔

”وَرَبِّيَ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا“

قرآن

ترجمہ: بڑھائی کے وقت آمیز گوشت اور پی کا کھانا اور خوش آوازی سے پڑھنا (الحمد) حدیث: ”أَتَيْتُمَا الْقُرْآنَ بِأَصْرَاتِكُمَا“

ترجمہ: قرآن کو ہم کو ایسا کھانوں سے آراستہ کرو۔ (ابو یوسف و نسائی)

حدیث: ”كُلُّ شَيْءٍ جَلِيلٌ وَجَلِيلُهُ الْقُرْآنُ حُسْنُ الْقُرْآنِ“

ترجمہ: ہر چیز کے ساتھ ایک دوسرا ہے اور قرآن کا دوسرا خوش آوازی ہے۔

حدیث: ”حَسَنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْرَاتِكُمْ وَأَنَّ الْقُرْآنَ الْحُسْنُ“

یوسف: ”الْقُرْآنُ حُسْنًا“

ترجمہ: قرآن کو ہم کو ایسا کھانوں سے آراستہ کرو کہ تحقیق اچھی آواز قرآن

کے حسن میں اضافہ کرتی ہے۔

آداب تلاوت

تجربہ بالک کہ ہاضمہ کو ایک لباس میں اھیالک جگہ میں پڑھنا چاہیے۔

دورانِ تلاوت گھٹنوں نہیں کوئی چاہیے۔ خاصیت یہ بقصد ہو کر کرنی چاہیے۔

تلاوت کی جگہ تو اخذ بالذکر من الشیطان الرجیم تم پڑھنا چاہیے۔

اور جب نصرت کو شروع کرنی تو بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو اور اگر

تلاوت کی ابتدا وہی کسی مسند سے کیا جائے تو وہاں کو پڑھنا چاہیے۔

اصطلاحات ضروریہ

- ۱- حروف الف ع یاء تک تمام حروف ہیں جن کی تعداد اسیس ہے۔
- ۲- حروف متشابه جن کی شکل ملحق ملحق ہو مگر صرف نقطہ کا فرق ہو جیسے ب با
ت ذیو۔
- ۳- حروف غیر متشابه جن کی شکل ایک دوسرے سے ملحق ملحق نہ ہو
جیسے با ج ذیو۔
- ۴- حروف قریب الصوت، جن کے آواز دوسرے حروف سے ملحق ہو جیسے
ت ط ذیو۔
- ۵- حروف بعید الصوت، جن کے آواز دوسرے حروف سے ملحق نہ ہو
جیسے ح د ج ذیو۔
- ۶- حروف مخرج یا منقوطہ، لفظ والے حروف جیسے ب ج ذیو۔
- ۷- حروف مہمل یا غیر منقوطہ، جن پر نقطہ نہ ہو جیسے ح د س ذیو۔
- ۸- حروف فوقانی، جن کے اوپر نقطہ ہو جیسے ت ث خ ذیو۔
- ۹- حروف تحتانی، جن کے نیچے نقطہ ہو جیسے ب و یو۔
- ۱۰- حروف متوسطہ، جن کے درمیان نقطہ ہو جیسے ج ذیو۔
- ۱۱- حروف حلقی، وہ حروف جو حلق سے ادا ہوتے ہیں جیسے
ع ا ح یخ
- ۱۲- حروف لسانیہ، وہ حروف جو کھڑے سے متصل زبان کی جڑ
اور نالی سے ادا ہوتے ہیں۔ ق ک
- ۱۳- حروف شجر یہ، وہ حروف جو وسط زبان اور مقالی کے واسطے ان

۱۴ حانیفہ وہ حرف جہاں سے جس نادر سے نکلتا ہے جس
۵۔ حروف ظفریہ یا ذلیقیہ: وہ حروف جہاں سے کتاہ سے نکلتے ہیں
لیکن اس۔

۱۶۔ حروف لطیفہ: وہ حروف جہاں سے اگلے حلقے سے نکلتے ہیں
ب، د، ط، ت، ن، س کے اگلے حلقے واطع کہتے ہیں۔

۱۷۔ حروف التثویہ: ث، ذ، ن۔ یہ حروف جس دائرہ کے سر پہلے
اور صحتے ہیں وہ دائرہ لفظ میں سر حروف میں سمجھے جاتے ہیں۔

۱۸۔ حروف اسلیہ: وہ حروف: با، کا، کوک سے ادا ہوتے ہیں
آلہ اسلم کے معنی ہیں جس کی طرف سے اس میں۔

۱۹۔ حروف بحری: وہ حروف جہاں سے کتری سے نکلتے ہیں

۲۰۔ حروف برکی: وہ حروف جہاں سے اچکی سے نکلتے ہیں

۲۱۔ حروف شغریہ: وہ حروف جہاں سے لہجہ سے نکلتے ہیں

۲۲۔ حروف متدہ یا ہوائیہ: وہ حروف جہاں سے ہوا برہم ہوں اور وہی
ساکن، ماقبل حرکت موانع۔

۲۳۔ حروف لین: وہ حروف جہاں سے لہجہ سے نکلتے ہیں

ماقبل مفتوح

۲۴۔ حروف متحد الخرج: وہ حروف جہاں سے کما حقہ ایک ہی جیسے تادہ

۲۵۔ حروف مختلف الخرج: وہ حروف جہاں سے کما حقہ ایک ایک ہیں

جیسے ہا، ج

۴۲۔ حروفِ قمریہ جن حروف سے پہلے لامِ تعریف پڑھانے کی ضرورت ہے
نکات: ۱۔ یہ حروف چودہ ہیں جن کا مجموعہ ہے اَبْع حجتہ
وَحَف عقیقہ

۴۳۔ حروفِ شمسیہ جن حروف سے پہلے لامِ تعریف نہ پڑھانی جاتی ہے
الْوَحْشُ اَشَاقِبُ دُمُورُ حروفِ شمسیہ چودہ ہیں جو حروفِ قمریہ کے
عکس ہیں۔

۴۵۔ وقف: کسی کلمے کے آخری حرف پر سانس تدارک دینا اور کلمہ کو
تھم چلا، اور اگر وہ متحرک ہے تو سانس کو روکا۔

۴۶۔ موقوف علیہ: جس حرف پر وقف کیا جائے۔

۴۷۔ وقف بالاسکان: جس حرف پر وقف کیا، اس کو ساکن کر دیا۔
تیسری حرکتوں میں ہوتا ہے۔

۴۸۔ وقف بالزوم: جس حرف پر وقف کیا، اس کو تعمیری ہی حرکت
دینا، یہ ریسہ بینتکس میں ہوتا ہے۔

۴۹۔ وقف بالاشتمام: جس حرف پر وقف کیا، اس کو ساکن کو کبھی بڑھانے
سے جس کا حرف اس کو خزا، یہ صتم میں ہوتا ہے۔

۵۰۔ ابتداء: جس کلمے پر وقف کیا، اس سے آگے پڑنا۔

۵۱۔ اِعَادہ: جس کلمے پر وقف کیا، کلمہ کلام کے لئے اس سے یا
اس سے پہلے والے کلمے سے پڑنا۔

۵۲۔ اِظہار: لہو ساکن، نون تہویہ اور یم ساکن کو بغیر فتح کے پڑنا۔

۵۳۔ غشہ: نکات میں آواز لے جانے پڑنا۔

۵۴۔ اِدغام: دوحوں کو ملا کر ایک کر دیا۔

- ۵۵۔ مدغم، وہ حرف جسے دوسرے حرف میں ملا جلائے۔
- ۵۶۔ مدغم فیہ، جس حرف میں ملا جلائے۔
- ۵۷۔ ابدال، ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا۔
- ۵۸۔ اقلاب، وہ لسان اور نون نویں کو سیم سے بدل دینا۔
- ۵۹۔ اخفاء، ادا عام، در اظہار کی درمیانی حالت۔
- ۶۰۔ تظہیر، حرف کو پرکھنا۔
- ۶۱۔ ترقیق، حرف کو ناریک کرنا۔
- ۶۲۔ ترسیل، بہت ٹھہر کر پڑنا۔
- ۶۳۔ جلدی جلدی پڑنا جس سے تجرید ہو جاتی ہے۔
- ۶۴۔ تدریر، ترسیل، درجہ کی درمیانی رفتار سے پڑنا۔
- ۶۵۔ استعاذہ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھنا۔
- ۶۶۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا۔
- ۶۷۔ تہذیب، حرف کو اس کی اصل مقدار سے بے کم کرنا۔
- ۶۸۔ قصر، حرف کو غیر تہذیب کے اس کی اصل مقدار جتنا پڑھنا۔
- ۶۹۔ مخارج، منہ کے وہ حصے جہاں سے حرف ادا ہوتے ہیں۔

حُرُوفِ تہجی کے بیان میں

فُرُوحِ اُنسیر میں اُس کے دم سے طرح ہیں۔

آ (آدم)، ب (بہ)، م (مات)، ن (نات)، ح (حیات)، ط (طہ)، ع (عین)، ق (قین)، ک (کاف)، گ (گاف)، ل (لام)، م (میم)، ن (نون)، و (وائی)، ہ (ہاء)۔
 ح (حاء)، ذ (ذال)، د (دال)، ر (راء)، ز (زائ)، س (سین)، ش (شین)،
 ص (صاد)، ض (ضاد)، ط (طا)، ظ (ظہ)، ع (عین)، غ (غین)، ف (فہ)، ق (قاف)،
 ک (کاف)، ل (لام)، م (میم)، ن (نون)، و (وائی)، ہ (ہاء)۔
 تہ (تہذیب) تہ (تہذیب)۔

حرکات کے ادا کرنے کا طریقہ

فتح، زکر کو کہتے ہیں یہ حرکت نہ اور آواز کون کرنا ہوتا ہے جیسے ت
 کسوف، زکر کو کہتے ہیں یہ حرکت نہ اور آواز کو بچے مگر آواز ہوتی ہے جیسے ج
 ظہر، پیش کو کہتے ہیں یہ حرکت عروسی گڑول کر کے ناقلم طے سے دا
 برت ہے جیسے ت۔ میراں حرکات کو دیکھتے ہیں اور کون سے الف
 واو اللہ یا تے تہذیب یا برتے ہیں

مخارجِ حُرُوف

اصولِ مخارج، اصولِ مخارج، باغ ہیں۔

۱. خلق، ۲. لسان، ۳. غصین، ۴. جوف، ۵. غیشوم
 اب تمام حرف کو ان کے مجمع فہج سے مع انشاء شکر و تحریک
 بیان کیا جاتا ہے۔

خلق

ملن تکبریں جسے میں اپنے حق میں ملن اتنا سے ملن
چلا نخرج، اتنا سے ملن یہ اور خدا کا مخرج ہے

مفردات

مفرد	مفرد	مفرد	مفرد	مفرد	مفرد
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع

مركبات

مفرد	مفرد	مفرد	مفرد	مفرد	مفرد
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع

دوسرا مخرج، ملن یہ آج کا مخرج ہے

مفردات

مفرد	مفرد	مفرد	مفرد	مفرد	مفرد
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع

مركبات

مفرد	مفرد	مفرد	مفرد	مفرد	مفرد
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع
ع	ع	ع	ع	ع	ع

مرکبات

مترج	مترج	مترج	مترج	مترج	مترج
ج	جھڈ	جھڈا	جھڈو	جھڈو	جھڈو
ش	شہد	شہد	شہد	شہد	شہد
ی	یقن	یقن	یقن	یقن	یقن

اس کے بعد صرف وہ ہیں جن کا تعلق دائروں سے بھی ہے ان کو دائروں
کی نسبت میں کہا جاتا ہے۔

دائروں کی اقسام

- کل دائرہ تین ہیں : ۱۔ کیچہ اقسام ہیں
- تینا : سامنے کے دو پروردہ پیچھے والے دست و پور والے دائروں کو
تینا علیہ اور پیچھے والے دائروں کو تینا سفلی کہتے ہیں
- ۲۔ باعینات : تینا کے دائروں میں ہیں اور پیچھے ایک ایک کل چار دائرہ
۳۔ امیاب : رعینات کے دائروں میں ہیں اور پیچھے ایک ایک کل چار دائرہ
۴۔ حضور ایک : تینا سے ہیں تینا میں اور پیچھے ایک ایک کل چار دائرہ
۵۔ طوائف : طوائف کے دائروں میں ہیں اور پیچھے تین تین کل چار دائرہ
۶۔ نواجذ : طوائف کے دائروں میں ہیں اور پیچھے ایک ایک کل چار دائرہ
ساتواں مخرج (علاقہ لسان)

یہی زبان کا اصل گنہارہ حلق کی طرف ہے اس کا نام باعینات

پُرک دھڑوں کی جڑیں، یہ صل کا مخرج ہے

مفردات

منفرد	مکسر	معوم	ساکن قبل منفرد	ساکن قبل مکسر	ساکن قبل معوم
ض	ض	ض	اَضْ	اِضْ	اُضْ

مرکبات

منفرد	مکسر	معوم	ساکن قبل منفرد	ساکن قبل مکسر	ساکن قبل معوم
ص	ض	ض	اَضْرِبْ	اِضْرِبْ	اُضْرِبْ
اَضْرِبْ	اِضْرِبْ	اُضْرِبْ	اَضْرِبْ	اِضْرِبْ	اُضْرِبْ

اَضْرِبْ اور اِضْرِبْ سے شریعت میں مقابل کا تاو، یہ
قام کا مخرج ہے

مفردات

منفرد	مکسر	معوم	ساکن قبل منفرد	ساکن قبل مکسر	ساکن قبل معوم
ل	ل	ل	اَلْ	اِلْ	اُلْ

مرکبات

منفرد	مکسر	معوم	ساکن قبل منفرد	ساکن قبل مکسر	ساکن قبل معوم
ل	ل	ل	اَلْ	اِلْ	اُلْ
ل	ل	ل	اَلْ	اِلْ	اُلْ

ل اور ل سے مخرج کا تاو، یہ
قام کا مخرج ہے

مفردات

مفروح مکرو مصوم | ساکن قبل مفروح | ساکن قبل مکرو | ساکن قبل مصوم
ن ن ن ن ن | اُت | اُت | اُت | اُت

مرکبات

مفروح مکرو مصوم | ساکن قبل مفروح | ساکن قبل مکرو | ساکن قبل مصوم
ن منع حقیقہ نون اُنتم . منکم کُنتم
دوسراں مخرج نوک بدل مال بہشت و در مقابل کائناتو، یہ تمام کا مخرج ہے۔

مفردات

مفروح مکرو مصوم | ساکن قبل مفروح | ساکن قبل مکرو | ساکن قبل مصوم
س ا س س ا س | اُت | اُت | اُت | اُت

مرکبات

مفروح مکرو مصوم | ساکن قبل مفروح | ساکن قبل مکرو | ساکن قبل مصوم
س ا اُت | کرج کُرم | یزید یزید | اُت | اُت
گیارہواں مخرج نوک بدل اوزناید یا کُریں یہ تمام کا مخرج ہے۔

مفردات

مفروح مکرو مصوم | ساکن قبل مفروح | ساکن قبل مکرو | ساکن قبل مصوم
ت ا ت ت ا ت | اُت | اُت | اُت | اُت

د	ذ	ذ	اِذْ	اُذْ
ط	ط	ط	اِطْ	اُطْ

مرکبات

مفتوح	مکسر	مضموم	ساکن قبل مفتوح	ساکن قبل مکسر	ساکن قبل مضموم
ت	ت	ت	يَتَلَوْنَ	يَتَلَوْنَ	يَتَلَوْنَ
د	د	د	يَتَلَوْنَ	يَتَلَوْنَ	يَتَلَوْنَ
ط	ط	ط	يَتَلَوْنَ	يَتَلَوْنَ	يَتَلَوْنَ

بہر حال مخرج کوک نان اور سیا علی کے کنارے یہ ت ذ ط کا مخرج ہے

مفردات

مفتوح	مکسر	مضموم	ساکن قبل مفتوح	ساکن قبل مکسر	ساکن قبل مضموم
د	ذ	ذ	اِذْ	اِذْ	اِذْ
ت	ت	ت	اِثْ	اِثْ	اِثْ
ط	ط	ط	اِطْ	اِطْ	اِطْ

مرکبات

مفتوح	مکسر	مضموم	ساکن قبل مفتوح	ساکن قبل مکسر	ساکن قبل مضموم
ذ	ذ	ذ	يَذْهَبُ	يَذْهَبُ	يَذْهَبُ
ت	ت	ت	يَذْهَبُ	يَذْهَبُ	يَذْهَبُ
ط	ط	ط	يَذْهَبُ	يَذْهَبُ	يَذْهَبُ

ط طه طال ينظرون يظلمون يظلمون
 یہ حوالہ مخرج رکھنا اس اور تین جیسے لے گا کارہ مع انصاف تا ایں یہ اس،
 ص کا مخرج ہے۔

Page 27 of 64

مفردات

1 مفتوح	مکسور	مضموم	ساکن قبل مخرج	ساکن قبل مکسور	ساکن قبل مضموم
مَ	مِ	مُ	اَ	اِ	اُ
سَ	سِ	سُ	عَ	عِ	عُ
صَ	صِ	صُ	حَ	حِ	حُ

مرکبات

1 مفتوح	مکسور	مضموم	ساکن قبل مخرج	ساکن قبل مکسور	ساکن قبل مضموم
نَ	نِ	نُ	قَا	قِ	قُ
سَ	سِ	سُ	سَلَمَ	سَلِمَ	سَلِمُ
صَ	صِ	صُ	مَصْبَحَ	مَصْبَحِ	مَصْبَحُ

۲۔ شفاتیات

چودھواں مخرج اشناہ علیہ کہہ اور بکے ہر ش کا زحزحہ یہ ف کا مخرج ہے۔

مفردات

1 مفتوح	مکسور	مضموم	ساکن قبل مخرج	ساکن قبل مکسور	ساکن قبل مضموم
فَ	فِ	فُ	آدَ	آدِ	آدُ

حركات

عَمْرٍو | مَكْمُورٌ | مَسْجُومٌ | سَائِلٌ | قَائِلٌ | مُتَوَجِّعٌ | سَائِلٌ | قَائِلٌ | مُبْلَغٌ
بِـ | فَسَدَ | مُفْتَعِرَةٌ | أَيْحَتُ | يَفْعُرُ | مِقْتَحٌ | مُبْلَغٌ

۴۔ حروفِ لَہَک

موجودہ انگریزی حروفِ لہَک، عربی و فارسی حروفِ لہَک سے

جو سہ تہ ہیں ر، و، ی، ایسی لہَک سا کہ ماضی ماضی میں سا کہ تہ

عکس و درساں میں مضمر، مثلاً تُو جیتند

۵۔ غیشوم

مترجموں نے حروفِ غیشوم بھی لک کا اسم، یہ لہَک کا مترجم ہے

صفاتِ حروف

حروف کی معنی مانگی اور ایک حرف کو دوسرے سے صحیح طور پر ممتاز کرنے کے لئے فارح کے طرح حروف کی کچھ صفات بھی ہیں۔ صفاتِ صفت کی جمع ہے۔ صفت اس خاص لفظ کو کہتے ہیں جو کسی شے کے ساتھ قائم ہو

۱۔ مطلقہ تعریف میں مست۔ حرف کی اس حالت یا کیفیت کو کہتے ہیں جس سے حرف کا پر بار ایک ہونا قوی نہ صغیر ہونا وغیرہ معلوم ہو اور یہی سے ایک حرف کے چند حروف میں تیز ہو جانے مثلاً تاء، طاء، ان کا حروف تو ایک ہے مگر تاء صفت استغفار اور الفحاح کی وجہ سے باریک اور طاء صفت استعلا و ان کی وجہ سے پُر طعنا آتا ہے۔

صفات کی دو قسمیں ہیں ۱۔ صفاتِ لازمہ ۲۔ صفاتِ لازمہ

صفاتِ لازمہ : جو حروف کے لئے ہر وقت ضروری ہوں وہ تعریفوں کے حروف اواز ہر کے مسئلہ اگر دال میں صفت قلقلہ اور ہر تو دال انا کا نام ہوگا

صفاتِ عارضہ : جو حروف کے لئے کبھی ہوں اور کبھی نہ ہوں وہاں کے

یعنی حرف اول اس وقت ہے جب حرف کی تیس درجہ شدہ اور اگر کوئی حرف تیس درجہ شدہ ہو تو اسے
 اگر صرف مضموم ہونے پر ہی اسے تیس درجہ شدہ کہتے ہیں۔

Page 30 of 51

صفات الزمر کی اقسام

صفات الزمر تین قسم کے ہیں۔

۱۔ صفت الزمر تہ ازہ ۲۔ صفت الزمر تہ ازہ ۳۔ صفت الزمر تہ ازہ

صفت

صفت

۱۔ جہر

۱۔ جہر

۲۔ سکت

۲۔ سکت

۳۔ سکت

۳۔ سکت

۴۔ سکت

۴۔ سکت

۵۔ سکت

۵۔ سکت

جس لغوی معنی ہے، وہ اصل میں ہے، وہ صفت اور کہتے ہیں

جہر حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے، ان کو جہر کہتے ہیں

حروف جہر کو اگر کہتے ہیں، اس کو سکت کہتے ہیں

جس کی وجہ سے اس میں سکت اور کہتے ہیں

اس میں جہر، سکت، سکت، سکت ہے

جہر یہ صفت جس کی صفت ہے

لغوی معنی ہے، وہ اصل میں ہے، وہ صفت اور کہتے ہیں

حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے، ان کو جہر کہتے ہیں

حروف جہر کو اگر کہتے ہیں، اس کو سکت کہتے ہیں

ہند کی اور قوت ہائی جاتی ہے حروفِ ہمزہ سر کے علاوہ باقی ہر حرف
مجموعہ ہیں۔

Page 31 of 64

شدت لغوی معنی سختی، اصطلاحِ تجوید میں صحت و قوی، دور کو کہتے ہیں،
جس حروف میں یہ صحت پائی جاتی ہے ان کو حروفِ شدیدہ کی حالت ہے
حروفِ شدیدہ کو دھار کے وقت دھار میں مدد دہانی ہے جس کی وجہ سے
آواز میں شدت اور قوت پائی جاتی ہے حروفِ شدیدہ آواز میں
جس کا کمرہ ۱۰۰ فیصد ہے

رضاعت یہ صفت شدت کی ضد ہے غرضی معنی نرمی اور اصطلاحِ تجوید میں
نرم اور معیہ آواز کو کہتے ہیں جس حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے
ان کو ۱۰۰ فیصد کہا جاتا ہے حروفِ رخواہ کو دھار کے وقت آواز میں
مدد دہانی ہے جس کی وجہ سے آواز میں نرمی اور ضعف پایا جاتا ہے
حروفِ شدیدہ اور متوسطہ کے علاوہ باقی حروفِ رخواہ ہیں

توسط لغوی معنی درمیان، اصطلاحِ تجوید میں مشدقہ اور رخواہ کی
درمیان ہے اس کے ساتھ یہ بھی کہتے ہیں جس حروف میں یہ صفت
پائی جاتی ہے ان کو حروفِ متوسطہ کہا جاتا ہے حروفِ متوسطہ کو دھار کے
وقت آواز میں پورے طور پر مدد ہوتی ہے کہ نہ تہہ پہنچا دے اور نہ ہی
پورے طور پر ہی رہتی ہے کہ نہ حروفِ شدیدہ اور نہ حروفِ رخواہ کی درمیان
حالت رہتی ہے حروفِ متوسطہ کی ہی جس کا کمرہ ۵۰ فیصد ہے
لغوی معنی متوسطہ یا درمیان، اصطلاحِ تجوید میں درمیان کی چیز کے نام کی طرف
بلند ہے کہ کہتے ہیں جس حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے ان کو
حروفِ متوسطہ کہا جاتا ہے ان حروف کو دھار کے وقت آواز میں

استعمال

طرز بلند ہوتی ہے اس لئے یہ حروف بڑے صغیر ہیں۔ یہ حروف رت
ہیں جن کا مجموعہ حروف صغیر طر قسط ہے۔

Page 12 of 64

استعمال یہ اصطلاح کی ضد ہے

اس کے معنی میں یہ قی چاہئے۔ اصطلاح تجوید میں زبان کی حرکت کے
تاریکی طرف دھانے کو کہاجاتا ہے۔ جس حروف میں یہ صفت پائی جاتا
ہے ان کو حروف مستفلا کہا جاتا ہے۔ حروف مستفلا کو ادا کرتے
وقت زبان کی حرکت تاریکی طرف بلند نہیں ہوتی بلکہ یہ دہیچہ اچھے
سے یہ حروف تاریک بڑے حالت میں ہیں۔ حروف مستفلا کے علاوہ
باقی باقی حروف مستفلا ہیں۔

اطباق

لفظی معنی میں اچھا۔ اصطلاح تجوید میں زبان کے عینا کو تالو سے چھٹ جانے
یا ابل جانے کو کہتے ہیں۔ جس حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے ان کو
حروف طباق کہا جاتا ہے۔ ان حروف کو ادا کرتے وقت زبان تالو سے
بل جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ حروف بہت ہی پر بڑے حالت میں حروف
مطباقہ جاری ہیں۔ صداد، ضداد، طاق، فاق۔

انفصاح یہ اطلاق کی ضد ہے۔

لفظی معنی کھلا رہا۔ اصطلاح تجوید میں زبان کے تالو سے جدا رہنے
کو کہتے ہیں۔ جس حروف میں یہ صفت پائی جاتی ہے، ان کو حروف
منفصلا کہا جاتا ہے۔ ان حروف کو ادا کرتے وقت زبان تالو سے جدا
رہتی ہے۔ حروف مطبقہ کے علاوہ باقی باقی حروف یہ صفت ہیں۔

اذلاق

لفظی معنی کھلا رہا۔ اصطلاح تجوید میں حروف کا ادا ہونا ہونٹوں یا زبانی
کے کناروں سے پھیل کر سبوتا ادا ہونے کو کہتے ہیں۔ حروف درتالو سے

سے جس کو سہولت اور ہمت ہے حروف مدد چھ ہیں جن کا کلمہ ذہن لکھ سکتے ہیں۔

Page 33 of 54

اصوات : یہ ابلاقی کی صفات ہے

لفظی سمجھ کر آواز : اگر تھوڑے سا حروف کے اپنے آواز سے جو کہ مصروف سے آواز ملے گا کہہ سکتے ہیں جس حروف میں یہ صحت پائی جاتی ہے اس کو حروف متضاد کہتے ہیں یہ حروف اپنے فانی سے جو کہ مصروف سے آواز ملے ہیں حروف متضاد کے خلاف میں حروف متضاد ہیں۔

بیمعات لازم متضاد کا خلاصہ

آواز میں حروف متضاد ہیں	آواز میں حروف متضاد ہیں
حروف شدید آواز ہیں	حروف شدید آواز ہیں
حروف متوسط آواز ہیں	حروف متوسط آواز ہیں
حروف متعذر آواز ہیں	حروف متعذر آواز ہیں
حروف متعذر آواز ہیں	حروف متعذر آواز ہیں
حروف متعذر آواز ہیں	حروف متعذر آواز ہیں
حروف متعذر آواز ہیں	حروف متعذر آواز ہیں

بیمعات لازم غیر متضاد کی اقسام

بیمعات لازم غیر متضاد کی اقسام ہیں :
 ۱۔ متضاد ۲۔ متضاد ۳۔ متضاد ۴۔ متضاد ۵۔ متضاد

بیمعات لازم غیر متضاد کی اقسام ہیں :
 ۱۔ متضاد ۲۔ متضاد ۳۔ متضاد ۴۔ متضاد ۵۔ متضاد

۱۔ لفظ ہے اس کو حروفِ مدیہ کہ جس میں حروف کو ادا کرتے وقت ہمارے

سینے اور ناک سے نکلتی ہے۔ یہ تین حروف ہیں م۔ ن۔ ح۔

۲۔ الفظ لفظی معنی ہے۔ علامہ تجوید میں حروفِ مدیہ کو اس کے وقت ان کے

مخرج میں مدد دے دے۔ م۔ ن۔ ح۔ کو کہہ سکتے ہیں جس حروف مدیہ، یہ صفت

یانی اتنی ہے نہ محدود نہ آزاد کہ اجازت ہے، حروف کو ادا کرنے کے وقت

سکون یا ملت اس کے مخرج میں حبش میں مدد دے تھے حروفِ مدیہ

یانی میں جن کا مخرج قصہ تھا۔

۳۔ تحریر، لفظی معنی ہے۔ رامار مرزا اصطلاحِ تجوید میں نوکِ زبان میں لکھا

بیر برے لکھتے ہیں، یہ صفتِ بزرگ راہ میں، فی حال ہے اس کی

ادائیگی کے لئے اصل تحریرتوں میں، ایسے مخرج نوکِ زبان میں لکھی

لکھا، یہ بدلتی جاتی ہے۔

۴۔ لغزش، لغوی معنی ہے۔ اصطلاحِ تجوید میں، منہ میں، زبان کے پچھلے کو کہتے ہیں،

یہ صفتِ عرب شبنم میں پائی جاتی ہے، یہ نہیں کہہ سکتے وقت

میں، آواز نہیں جاتی ہے۔

۵۔ تباہی، لغوی معنی مٹا دینا، اصطلاحِ تجوید میں حرف کے مخرج میں

نوکِ زبان سے ادا کر دینا، اور یہ کہہ سکتے ہیں، یہ صفتِ عرب ہوا میں

پائی جاتی ہے، ہوا کو ادا کرتے وقت زبان شروع مخرج سے آخر مخرج

میں آہستہ آہستہ نکلتی ہے جس کی ذریعہ آواز میں غلطی پیدا ہوتی ہے۔

نقشہ مخارج حروف و کیفیات حروف

ہر حرف میں صد اشارہ مرتبہ ہیں جسے کوئی نہ کوئی صفت ازید
ہر حرف کو صد اشارہ میں جنہوں نے ہر حرف کی صد اشارہ میں ہیں ہر حرف
کہ اس صفت سے جزو میں صفت لازم مرتبہ وہ میں سے باقی صفتیں
تو ضرور ہوں گی

نقشہ

حرف	مخارج	صفات
ا۔	تو صد اشارہ۔	جہر احوال استعجال اطلاق اصمات
ب۔	دو طرف ہر طرف کی تری سے	ثبوت اطلاق
ت۔	لوگ زبان اور تباہی کی طری	نہس احوال
ث۔	لوگ زبان اور تباہی کے کلمے	احوال
ج۔	دو طرف زبان اور میان ناگو	ثبوت
ح۔	وسط اطلاق۔	احوال
خ۔	استعجال صفت	استعجال احوال
د۔	لوگ زبان اور تباہی کی طری	ثبوت استعجال
ذ۔	لوگ زبان اور تباہی کے کلمے	احوال
ر۔	تو صد اشارہ اور تباہی کے کلمے	ثبوت اطلاق

حرف	صوت						
ا	عرب لہ اے اور آئنا بی سے بنا یا	جہر	تسبی	استفہاء	الفتح	ادلاق	
ب	عرب قائلے کانہ						
د	دھیرج دولوں ہونٹوں کو کول فرکے ناہا						
ط	طے سے						
و	وہ بوجہ دہن						
ز	زہن کے حق	سکس					
ح		جہر	تسبی				
خ	خیر حریان رہاں دھیرن تاکہ						
ی	یہ حویب دہن						

صفات عارضہ کا بیان

صفات عارضہ جو ہر حرف میں ہوتی ہیں اور کبھی ایک ہی ہوتی ہے۔
 صفات تمام حروف میں نہیں بلکہ بعض حروف میں ہوتی ہیں جن حروف کی ادائیگی
 میں یہ صفات وارد ہوتی گی جو حروف صریح ہوں گے مگر ان کی تحسین میں کمی ہوگی
 جیسے راء مستوح، تو تو پڑا اور کسوت ہو تو باریکشہ پڑ، حال سے
 صفت عارضہ ہر حرف میں مختلف حالتوں میں مختلف حروف میں پائی جاتی ہے۔
 ان ادویہ اکثر حروف اولیہ سے ملتی ہیں



تہذیب و تمدن

۱۔ اوروں کی طرح	۱۔ اوروں کی طرح
۲۔ اوروں کی طرح	۲۔ اوروں کی طرح
۳۔ اوروں کی طرح	۳۔ اوروں کی طرح
۴۔ اوروں کی طرح	۴۔ اوروں کی طرح
۵۔ اوروں کی طرح	۵۔ اوروں کی طرح
۶۔ اوروں کی طرح	۶۔ اوروں کی طرح
۷۔ اوروں کی طرح	۷۔ اوروں کی طرح
۸۔ اوروں کی طرح	۸۔ اوروں کی طرح
۹۔ اوروں کی طرح	۹۔ اوروں کی طرح
۱۰۔ اوروں کی طرح	۱۰۔ اوروں کی طرح
۱۱۔ اوروں کی طرح	۱۱۔ اوروں کی طرح
۱۲۔ اوروں کی طرح	۱۲۔ اوروں کی طرح
۱۳۔ اوروں کی طرح	۱۳۔ اوروں کی طرح
۱۴۔ اوروں کی طرح	۱۴۔ اوروں کی طرح
۱۵۔ اوروں کی طرح	۱۵۔ اوروں کی طرح
۱۶۔ اوروں کی طرح	۱۶۔ اوروں کی طرح
۱۷۔ اوروں کی طرح	۱۷۔ اوروں کی طرح
۱۸۔ اوروں کی طرح	۱۸۔ اوروں کی طرح
۱۹۔ اوروں کی طرح	۱۹۔ اوروں کی طرح
۲۰۔ اوروں کی طرح	۲۰۔ اوروں کی طرح

۴۔ میرزا اسلم کے آغوشِ شہید
میں تھی؟

ادغام
ہوئی کسی چیز کو کسی چیز میں ملا دینا

اصطلاح تجوید میں ایک ساکن حرف کو دوسرے متحرک حرف میں اس طرح ملا دینے کو کہتے ہیں کہ دونوں حرف، ایک متحدہ حرف بن جائیں جیسے غوث تشریف لے۔

جب دو ساکن اور نوں نون کے بعد حروف نیز مصلوٹ میں سے کوئی حرف آئے تو وہ ادغام ہوگا، لام،راء میں ملا دینے والی یوں کے بعد غرض میں ماضی اور غام ہوگا

نون ساکن کے بعد حروف نیز نون کی مثالیں

۱. اَنْتَ لَمْ

۵. مِنْتَ وَرَأَيْتَهُ

۶. مِنْتَ تَفْهِمَ

نون متحرک کے بعد حروف نیز نون کی مثالیں

۱. مِنْتَ تَكُنْ

۵. صَيْحَةً رَاجِدَةً

۶. سُلْطَانًا قَصِيْرًا

۱. مَنْتَ يَنْفَعُ

۲. مَنْتَ تَرْجُو

۳. مَنْتَ تَتَنَلَّه

۱. رَحْنٌ تَكُنْ

۲. عَقْدٌ تَرْجِيْه

۳. سَيِّرٌ تَمْنَى

قلب معن میں ہونا جس طرح میں ایک حرف کو دوسرے حرف سے

میں سے ملا دینا قلب ہے جسے نون ساکن اور نون متحرک کے بعد آتا ہے

نون ساکن اور نون متحرک کو ہم سے بدل کر ملنے کے ساتھ پڑھیں گے جیسے

مِنْتَ تَعْمُرُ اَيْتَمًا

انتفاء لغوی معنی پرشیدہ کہ اصطلاح تجوید میں اظہار اور ادغام کی درمیان

میان نون ساکن اور نون متحرک کے بعد جس طرح وہ ملتی اور جڑ جڑ کر

۱۳. تَوْنٌ مَبْنُوءٌ

۱۴. سِرَاقٌ قَالُوا

۱۵. مَبْنُوءٌ كَدُوبٌ

۹. صَفْصَفٌ

۱۰. عَذَابٌ وَنَعْدٌ

۱۱. صَبِيحَةٌ طَرِيْقَةٌ

۱۲. طَلَّةٌ ظَلِيلَةٌ

الف لام اور زاء کے تفریق و ترقیق کے قاعدے

کل ایسی حروف میں سے حرورہ مستعربہ ہیں جن میں صغیر قطع ہر حالت میں پڑھے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ باقی تمام حروف مستعربہ ہر ایک پڑھے جاتے ہیں مگر الف لام اور کھجی ہر ایک اور کھجی پڑھے جاتے ہیں الف کے قواعد الف حیدر ہے ماقبل کا تابع ہوتا ہے اگر ماقبل حرف ہر ایک ہے تو الف بھی ہر ایک پڑھا جائے ہے اور اگر ماقبل حرف پڑھو تو الف بھی پڑھا جائے ہے جیسے قال میر پڑھا اور طلیل میں ہر ایک۔

لام کے قواعد لفظ اللہ کا لام کہہ کر اس سے پہلے حرف برز یا پیش ہر تہ ز پڑھا جاتا ہے جیسے واللہ، ورسول اللہ، الخ تم پڑھاؤ اگر اس لام کے ماقبل حرف برز یا پڑھو تو ل پڑھا جائے ہے واللہ باللہ واللہ

منہ جہنم لہ کو توں میں زاء مخمض پڑھے پڑھا جائے

۱. حکم زاء مستوح ہوا مضوم مثلاً مرشداً، رشتہ

۲- حکم زاء ماضی ہوا اس کے ماقبل حرف مستوح ہوا مضوم مثلاً
مبذبح، مشرّع

مندرجہ ذیل صورتوں میں زنا یا زانیہ کی تکفیر

- ۱۔ حبس رہائش گاہ میں جیسے تشہیت۔
- ۲۔ زنا سزا کا قتل کر دیا جلی ای کلیم میں ہو اور زنا کے بعد عرق نہ مستحلیہ نہ ہو جیسے برقعہ وغیرہ۔
- ۳۔ زنا کر کے پچھتاوے مگر جیسے خفیہ۔
- ۴۔ زنا کر کے قاتل بھی مگر زنا کر کے قاتل اگر کسی اور زنا یا زانیہ کی ہرگز جیسے بیکٹریا وغیرہ۔

ایم ساکن کے قواعد

ایم ساکن کے تین قاعدہ ہیں ۔

- ۱۔ اذکار شغوی ۲۔ اخلاص شغوی ۳۔ اظہار شغوی
- اذکار شغوی** گزیم ساکن کے بارے میں کہنا ہے کہ گزیم کو دوسری ایم میں مضمون کر دینا ہے۔ اسے اذکار شغوی کہتے ہیں مثلاً زکتم مکن۔
- اخلاص شغوی** اگر ایم ساکن کے بعد (اب) آئے تو ایم کو اس کے قریب میں چھپا کر پڑھتے ہیں۔ اسے اخلاص شغوی کہتے ہیں مثلاً وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ
- اظہار شغوی** اگر ایم ساکن کے بعد (اب) آئے تو ایم کو اس کے قریب میں چھپا کر پڑھتے ہیں۔ اسے اظہار شغوی کہتے ہیں مثلاً وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ
- کوئی حرف آئے تو اذکار شغوی ہو گا یعنی ایم کو اس کے قریب سے ظاہر کر کے پڑھیں مثلاً وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ اللَّهُ تَعَالَى

ادغام کا بیان

وہ کہیں نہیں ہیں، ۱۔ شلین ۲۔ متھالین ۳۔ متھارین

۱۔ ادغام شلین اگر ایک حرف دوم تہ ایک یا دو حروف میں جمع ہوا اور پہلا ان میں سے ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں مدغم کریں گے اس کے بعد وہ شلین کہتے ہیں مثلاً ذَکَّھَنَ، حُذِرَ، کَنَکُم

۲۔ ادغام متھالین اگر ایسے دو حرف ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہوں جن کا مخرج ایک ہوا اور حروف الٹ الٹ اور پہلا حرف ساکن اور دوسرا حرف متحرک ہو تو پہلے کو دوسرے میں مدغم کریں گے۔ اس کو ادغام متھالین کہتے ہیں جیسے عَبَدَکُم، قَدْ قَبِلَکُم ادغام نہیں اور متھالین کی دو قسمیں ہیں ۱۔ واجب ۲۔ جائز

۱۔ واجب شلین اور متھالین کا پہلا حرف اگر خود ہی ساکن ہو تو وہ ان تمام واجب ہوں اس کو ادغام وغیرہ ہی کہتے ہیں جیسے اَذْهَبَ، قَدْ قَبِلَکُم

۲۔ جائز اگر پہلا حرف کسی کے بعد ادغام کریں تو اسے ادغام جائز کہتے ہیں مثلاً عَدَ، اَلْیَمِیْنُ، عَدَّ ذَکَا

۳۔ ادغام متھارین اگر ایسے دو حرف ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہوں جو باقیہ مخرج اور صفات کے قریب قریب ہوں تو ان کے ادغام کو ادغام متھارین کہتے ہیں جیسے اَلَسْتُ نَحْنُ لَکُم، قُلْ تَرْتَبِ وَغِیْرُو

ادغام متھارین اور متھالین کی دو قسمیں ہیں ۱۔ تام ۲۔ ناقص

۱۰۔ اگر پہلے حرف کو دیکھیں جس سے قبل کراہ نام کیا جس سے پہلے حرف کی کوئی صفت واقع نہ رہے تو اس کو اراہ نام تمام کہتے ہیں جیسے مَنْ كَذَبَ لَا تُقَالُ۔

۱۱۔ اگر اول کی کوئی صفت واقع نہ رہے اور اراہ نام واقع ہوگا جیسے مَنْ يَقُولُ۔ اَخَطْتُ دِرْوَ

Page 47 of 54

مَد اور اس کی قسم

مَد کے معنی دھاری اور اصطلاح تجوید میں حُرُوف مَدَّہ یا لَیْن پر آواز کے دہرائی کو مَد کہتے ہیں جیسے کہ اَلِیْنَ کے بعد مَدِّیہ مَد میں سے کوئی سبب پایا جاتے

حُرُوف مَدَّہ حُرُوف مَدَّہ میں ہیں ف، و، ی۔

۱۔ واو ساکن یا قبل مضموم جیسے قَاتِلًا میں واو۔

۲۔ اَلِف ساکن یا قبل مفتوح جیسے وَهًا میں اَلِف

۳۔ یاء ساکن یا قبل مکسورہ جیسے فِی میں یاء

حُرُوف لَیْن حُرُوف لَیْن دو ہیں۔ و، ی۔

۱۔ واو ساکن یا قبل مفتوح جیسے حُرُوفِی میں واو

۲۔ یاء ساکن یا قبل مکسورہ جیسے مَدَّیہ میں یاء

اسباب مَد اسباب مَد تین ہیں۔ ۱۔ تہذہ (د) اور ۲۔ سکتہ (د)

مَد کی قسم مَد کی قسمیں ہیں ۱۔ تقاطعی ۲۔ تفریقی

۱۔ تقاطعی، اگر حرف مَد کے بعد مَد کا کوئی سبب نہ ہو تو اس کو تقاطعی

فہمیں زاری کہتے ہیں جیسے اُو شیش میں وزنیار و رالع۔ اس کے
 مقدار ایک الف کے برابر ہوتی ہے۔ الف کی مقدار پندرہ ہجرت کے برابر ہے۔
 ہجرت کی کوئی بہت ہے نہ اُو بہت ہجرت کی گھولنے یا اسی طرح کُل ہجرت کی
 کوئی نہ کرنے میں جس قدر ہجرت چاہیے ایک الف کا اندازہ ہے۔
 اربعہ فرعی اگر عربیہ یا اس کے بعد کا تیس یا چالیس تو اس کو
 تفرعی کہتے ہیں۔

Page 48 of 64

تفرعی کی قسم ۱۔ تفرعی کی شہزادہ ہیں

۱۔ متصل ۲۔ مفصل ۳۔ فارض ۴۔ قرار
 تہاسبہ اگر ہجرت ہو تو اس کی دو قسمیں ہیں ۱۔ متصل ۲۔ مفصل
 ۱۔ متصل اگر حرف تہ کے بعد جو اس کے بعد میں ہجرت میں حرف تہ ہے تو
 اس کو متصل کہتے ہیں جیسے جکتہ ضلک کتہ اُو لکتہ
 مقدار اس تک مقدار دو الف اربعہ الف اور چار الف تک ہو سکتی ہے
 اس تک کو واجب کہاجاتا ہے

۲۔ مفصل اگر حرف تہ کے بعد ہجرت دوسرے کے بعد میں ہو تو اس کو مفصل
 کہتے ہیں جیسے حرف اُو لکتہ تُو یُو اُو الف الف اُو الف الف
 مقدار اس تک مقدار دو الف اربعہ الف اور چار الف ہے اس کے
 علاوہ فقرہ میں فارض ہے اس تک کو تہ جائز کہتے ہیں
 تہ واجب اگر ہوگی ہے تو اس کی دو قسمیں ہیں

۱۔ فارض ۲۔ قرار

تہ فارض اگر حرف تہ یا حرف یٰن کے بعد سے کُل فارض ہو تو یہ بھی
 تہ فارض کہتے ہیں اگر حرف تہ یا حرف یٰن کے بعد سے کُل قرار ہے

کو تہ دوسری کو تہ ہیں عارض پکستہ ہیں جیسے وبت لعنہیں سے
وہ حروف کی ندا کا سکون۔

Page 49 of 54

مقدار۔ تہ عارض اور تہ بین میں طو، توسط در قصر مڑتا ہے طو کی
مقدار ایک قریب کے مدائی ہیں، اور دوسرے قول پر پانچ الف
اور توسط پہلے قول پر دو الف اور دوسرے قریب نہیں الف اور قصر
دو تہ صورتوں میں ایک الف ہوتا ہے۔

تو عارض اور تہ بین میں فرق۔ تہ عارض میں طوئی دلی ہے اس کے بعد
توسط اور اس کے بعد قصر مگر تہ عارض میں قصر اوی اس کے بعد
توسط اور اس کے بعد طو کا وجہ ہے۔

تہ دارم۔ اگر حرف تہ یا حرف بین کے بعد سکون آئی ہو تو پہلی کو تہ دارم
اور دوسری کو تہ بین لازم کہتے ہیں۔

تہ لازم کی چار قسمیں ہیں۔

۱۔ تہ لازم کلّی مشقّل ۲۔ تہ لازم کلّی محفّف ۳۔ تہ لازم جزئی مشقّل

۴۔ تہ لازم جزئی محفّف۔

۱۔ تہ لازم کلّی مشقّل۔ اگر کلمے میں حرف تہ کے بعد سکون صلی یا تہ تہ

تو اس کو تہ لازم کلّی مشقّل کہتے ہیں جیسے اَنَّهُ جَزَئِيّ اَلصَّائِفَةُ

۲۔ تہ لازم کلّی محفّف۔ اگر کلمے میں حرف تہ کے بعد سکون اعلیٰ تہ تہ کی ہے

تو اس کو تہ لازم کلّی محفّف کہتے ہیں جیسے اَللّٰہُ اِسْمُ رَبِّیْ سُبْحٰنَہُ

۳۔ تہ لازم جزئی مشقّل۔ اگر حرف میں حرف تہ کے بعد سکون اعلیٰ یا تہ تہ

۴۔ تہ لازم جزئی محفّف۔ اگر حرف میں حرف تہ کے بعد سکون اعلیٰ یا تہ تہ

۵۔ تہ لازم جزئی مشقّل۔ اگر حرف میں حرف تہ کے بعد سکون اعلیٰ یا تہ تہ

تو میں کوہ کا رزم حاصل کرتے ہیں جسے آئینہ

فائدہ :- جس کی اصل صورت سودہ زکریا ہے الف لام میم اسم کی تیسری
شکلوں میں ہے اور اس کے بعد یہ کہ پہلی شکلوں میں ہر ایک کے ساتھ میم
پیشہ کی کے قاعدہ کے مطابق دوسری شکلوں میں ہر ایک کے
کے بعد میم شدہ درج کی ہے۔

۴۔ مدد مخری مخفف۔ اگر حرف میں حروف کے بعد سکون ملے پھر تشدید کے ہر توالی کو کہ لازم حرف مخفف کہتے ہیں جیسے اللہ میں دے حرف کے بعد ساکن ملے ہے

فائدہ: تدارک ترقی کی دو طرحیں ہیں: مقطعات، جو تدریس کے آؤں میں آتے ہیں، کیے ترقی کرنے کے آؤں میں آتے ہیں۔

مقدورہ۔ نذر اللہ۔ چار دل، کس، میں طویل ہی ہوگا

تیسرا لازم۔ اگر وہ کسی خوف میں سے بعد مگوں میں ہر تو اس کو تیسرا لازم
کہیں جیسے عید یہ قرآن میں موب در قرآن آئے، مگر یہ
مگر تیسرے کے قریب میں خوف مطلق میں واقع ہے کہ یہ
(امیر احمد علی علیہ السلام)

میں نے اس کی محنت سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔ اور اس کی محنت سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔

سب سے آبی تر تو فرماؤں ہے، اس کے بعد تم نعلین، اس کے بعد دعا اور

مجلس غفرلہ

وجوہات تدکایان

تد میں اور تد میں میں مرقعہ میں مرقعہ ہے توح کو میں تد کہ
ہر کا کہ سے تد میں جس میں ہر کی بعض ہوں تو وسط قصر ہوں حاضر ہیں

کف لثغور طول، توسط، قصر مع الاسکان۔

علیہ، قصر توسط، طول مع الاسکان

تد حاضر اور تد میں عارض کا موقوف علیہ اگر موقوف ہے تو موقوفہ وقفہ

طرح سے ہو گا یعنی وقف، الاسکان اور وقف، لزوم، میں سے تد کہ تد کہ

تد کہیں گی تد اسکان میں اور تد میں دوم میں جس میں جارح نہیں حاضر اور تد جارح

ہی ہے :

الترجیم طول - توسط - قصر مع الاسکان

طول توسط - قصر مع ردیم

خواب - قصر توسط - طول مع الاسکان

قصر توسط - طول مع ردیم

فائدہ :- ردیم کی حالت میں تد اس سے نہیں ہوتی کہ تد کہ سب سکول

فقرہ ہر حال کے بعد حرف موقوفہ ہو گا ہر حال ہے

تد میں، تد میں، علی میں موقوفہ علیہ اگر مصرعہ ہو گا تو وقف ہو گا

تد طرح ہو گا یعنی وقف یا الاسکان وقف لزوم وقف یا الاسکان اس سے تد کہ

دوم میں تد کہیں گی تد اسکان میں تد دوم میں تد اسکان میں جس میں تد کہیں

جارح کی اور تد جارح ہے

طول توسط - قصر مع الاسکان

طول۔ توسط۔ قعر مع الاسکان

طولاً۔ توسطاً۔ قعراً مع الاسکان

قعر مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

توسط مع الاسکان

اسی طرح مع الطول توسط مع التوسط اور قصر مع القصر جائز ہے۔
 طول مع التوسط، اقل مع القصر توسط مع الطول، توسط مع القصر قصر مع الطول، قصر
 مع توسط جائز ہے۔

فہرست ۱۔ مرقوف حیدر کے متکسر اہم معوم ہونے کی صورت میں عقلی جہیز نوٹکیں گے
 جائز و نکاح کے لئے مذکورہ قواعد پر قیاس کریں

یہ متصل تو عقل کے ساتھ درجہ متصل نہ متصل کے ساتھ جمع ہونے تو
 عقلی صرفی جہیز کی مثالیں شدہ اگر یہ متصل جمع ہوں تو عقلی جہیز نوٹکیں گے
 جہیز میں صرف مزاحمت کی ہیں عاصیوں کی بات آجائز ہونے کی شدہ

حد

جاء

دو الف، ڈھائی الف، چار الف

دو الف

ڈھائی الف

چار الف

مگر درجہ متصل جمع ہونے تو عقلی جہیز نوٹکیں گے جن میں بارہ حرف
 چارہ ٹر اور مائی مست جائز شدہ۔

لا انا

وقا انا

دو الف، ڈھائی الف، چار الف، قصر

دو الف

ڈھائی الف

چار الف

قصر

دو الف، ڈھائی الف، چار الف، قصر

دو الف، ڈھائی الف، چار الف، قصر

دو الف، ڈھائی الف، چار الف، قصر

مختلف درج کے جمع ہونے کی مثالیں

اگر نصف درجی جمع ہوں میں قوی در ضعیف تو اس صورت میں قوی جیسے لوحانی ہی میں مگر جسی شہرت میں قوی در ضعیف سے زیادہ ہو وہ بھی حاشیہ سے مستند ضعیف کو قوی پر ترجیح دینا جائز نہیں بلکہ اہداس میں مقرر ہے کہ زیادہ نکلیں گی مثلاً مذکور در متن میں عارض جمع ہو جائیں تو عقلی منزلی جیسے یہ قدر نکلیں گی جس میں کچھ بھی نہیں حاشیہ و ترجیح نا جائز مثلاً

تدعی میں بدلی عارض

یعنی

در ضعیف

طو مع الاسکان قصر تو وسط طو مع الاسکان

توسط مع الاسکان قصر توسط طو مع الاسکان

قصر مع الاسکان قصر توسط طو مع الاسکان

اگر درج طو مع القصر مع التوسط اور مع الطول توسط مع التوسط مع القصر قصر مع القصر جائز اور باقی مستند جائز۔

فائدہ :- مرکبہ غیر معلوم اور مکسورہ ہونے کی صورت میں منزلی جیسے وہ

بھی زیادہ ہوں گی مگر حاشیہ و بی ہرگی حوہ برابر ہو یا قوی کو ضعیف پر

ترجیح ہو۔

اسی طرح مذکور اور بدلی عارض کے ایکٹھے ہونے کی صورت میں

عقلی منزلی جیسے بارہ نکلیں گی جس میں برابرگی جیسے اور بی باخوات میں

قوی کو ضعیف پر ترجیح ہو، حاشیہ نہیں مثلاً :-

وَمَا يُشْرِي

12

در کتب اربعه فی نام چهار اربعه قمر

والله

✓ A ✓ ✓

برقی آواز

في الشهر

ان میں ہر دھڑ میں چار سو ہیں اور باقی چھ سو ناچا۔

فاخره :- از متصل دروازه در زمین حاضرین یا کسی طرح محبت جمع بوی نویدی در

جائزہ بزرگ حصول، توسط، اور شدہ طول و توسط میں برآمدی کو نصف کریمہ

خاتون: اگر متصل میں ہمارے فوکلوس میں مرنے کی طرف سے کسی کے پیچھے

مجمع بر حاشیہ کے یہی پرزہ کی وجہ سے بدستقل اور فہم کے سرگرم

کرنے کے لئے جو معاشرہ کا لحاظ کر کے قیام کر سکتا ہے۔

کریں گے اور روم کی صورت میں توسط ہوگا

وقت، سیکتہ، ابتداء اور آغاؤ کے مابین میں

وقف: انور علی شہزاد اور مصطاح محمودی نے لکھے کے آخری دو سرائیکی

احد اوزار کو مدد کر اچھاں، بروہما، شمشاد سے ٹھہرے کو دفع کیا جاتا ہے۔

عَلَيْهِمْ سَلَامٌ مِمَّنْ أَسْلَمُوا

ملے انکاح جس میں بروقت نہ ہو، وہاں کنز اور پھر وقتاً دیگر حرکات میں حرکت ہے۔

تو مدام و جسی حرف میزدند یا اگس بی حرکت کایلیجی قشعیف آوار می گریه یائیکسر او را می بینید

کچھ اہتمام۔ جس حرف پر وقف کیا جاوے اس کو سال کی پڑھنے پڑھنے سے پہلے ہی سے مقرر کیا جائے گا۔

یہ خبر دیکھ کر میں بہت غصے سے

مذہب اور ملت کے لئے جو شخص تیار ہو وہ سب سے تیار اور سب سے بہتر ہے۔
 جو کچھ یہ موقف ہمیں سکھاتا ہے کہ اگر سب سے تیار اور سب سے بہتر ہو
 وقت نہ ہوگا۔

Page 48 of 54

سکتے ہیں جسے کہ اگر مصلحت خود میں کسی حرف پر نہیں رہتا
 خود کی دیر ہے جسے باز کو دیکھ لیا ہو کہ کتنا ہے
 اہمیت اور اس لئے شروع کرنا وہ مصلحت خود میں موقف پر سے آگے
 بڑھ کر کہتا ہے کہ میں مسئلہ سب اہمیت پر وقت کرنے لڑ رہا
 شروع کرنا

اہمیت اور اس لئے شروع کرنا وہ مصلحت خود میں موقف پر سے آگے
 بڑھ کر کہتا ہے کہ میں مسئلہ سب اہمیت پر وقت کرنے لڑ رہا

وقت کی دو قسمیں

۱. کیفیت وقت ۲. مقدار وقت

۱. کیفیت وقت: موقف پر کسی طرح سے معاملہ ہے اس کی جہت و نہیں ہیں۔
 ۲. مقدار وقت: اس کی جہت و نہیں ہیں۔

۱. اگر اس کی جہت و نہیں ہیں اس لئے کہ وقت کوئی چیز ہے اس لئے کہ
 ۲. اگر اس کی جہت و نہیں ہیں اس لئے کہ وقت کوئی چیز ہے اس لئے کہ
 سے وقت کیا جائے گا یہ معلوم ہے کہ وقت کوئی چیز ہے اس لئے کہ
 زمانہ کوئی چیز ہے اس لئے کہ

مذہب اور ملت کے لئے جو شخص تیار ہو وہ سب سے تیار اور سب سے بہتر ہے۔

۴۔ موقوف علیہ برادر مرور آؤ وقف میں اہل کوالف سے دیا جاتا ہے
۵۔ موقوف علیہ اگر گول تہا ہے تو وقف کی حالت میں حد پڑھی جانے کی،

Page 54 of 64

جیسے سو بیٹ لکھنے کے ذریعہ۔

۶۔ اگر موقوف علیہ میں تہا ہے تو تہا ہی رہے گی جیسے سو بیٹ سے سو بیٹ
نہا ہے، مسجد، بلا شالور میں دم اور اشام کی کیفیت است کو خرقہ تکلیف یا
۷۔ محل وقف یعنی کس کلمے پر وقف کیا چاہیے اور کس پر نہیں کرنا چاہیے
وقف کی چار قسمیں ہیں، اتمام ۱، کالی ۲، حسن ۳، قبیح ۴۔

۱۔ وقف تمام یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کا ایسا بعد والے
لے سے تعلق اعلیٰ ہو نہ معری جیسے اُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ
۲۔ وقف کافی یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کا ایسا بعد والے کلمے
سے معری تعلق ہے مگر اعلیٰ نہیں جیسے وَبِالْآخِرَةِ قَوْلُكُمْ
يُؤْتِيهِمْ

وقف تمام اور وقف کافی میں امتداد نہیں ہے یعنی الْمُفْلِحُونَ پر وقف کر کے
اُولَئِكَ پر امتداد نہیں ہوگا اور اُولَئِكَ سے امتداد کریں۔

۳۔ وقف حسن یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کو، بعد والے کلمے
سے تعلق ملے جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پر وقف کر کے اِلٰہِ اَكْبَرُ نہایت
اعلیٰ میں سے امتداد نہیں کر سکتے مگر اعادہ ہوگا یعنی دُرِّ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِينَ پڑھیں گے۔

۴۔ وقف قبیح یعنی جس کلمے پر وقف کیا ہے اس کا ایسا بعد والے کلمے

۱۔ جیسے کہ میرا سے سو بیٹ لکھنے سے خیر میرا

سے ملتی اور معویہ روایت تھیں ہیں لشم اللہ علیہم یا اور الحمد للہ
 میں اُنکے مُد پر اور غلطی کیونکہ لکڑی میں ملیں پر دفع کرنا اور
 یہ دفع کرنا جہنم میں ہاں اگر غلطی کی طور پر ہو جائے تو اعادہ ضروری ہے۔

Page 16 of 64

پھر دفع کی بنا پر دفع جائز نہیں ہے۔

۱۔ اہل حقاری بھی قاضی، محرم، یا کسی سے درخواست کی ہے دفع کرنے۔

۲۔ احتیاطی۔ یہی کہ اس دیو کے لکھنے سے غمزدگی ہوتی ہے

۳۔ احتیاطی۔ یہی کہ اس دیو کے لکھنے سے غمزدگی ہوتی ہے کہ یہ موقوف کو کیسے

پڑھتا ہے۔

۴۔ انتہائی۔ یہی کہ وہ نہ تو پڑھ سکے نہ کسی کھیر دفع کرنا

قائد۔

محل دفع کی جگہ یہاں مل کر نہ دے معاف کرنے کی شکل ہے یہ دفع

ماہرین سے خواہ کی صورت کے لئے علامت دفع لگا دی ہیں جو متفرق

ہرگز ان کی شکل میں لکھ دی جاتی ہیں مگر ان میں سے باریک ملائیں، وقایہ

معتبر کے نام سے موسوم ہیں اور وہ یہ ہیں ۵۰ طرح ر

یہی ہیں باریک میں سے کسی پر بھی اگر دفع کیا جائے تو ادا کی

ضرورت نہیں بلکہ بہتر کہ جسے لگی اس کے علاوہ جو ضرورت واقع ہیں

اس پر دفع کرنے سے اعادہ ضروری ہے

نکست

اس کی تعریف پہلے بیان ہو چکی ہے۔

علامت جسے لکھنے سے قرائن پاک میں جاری ہو سکتے ہیں

۱۔ مرقعہ کعبہ میں عرصہ ۱۵۰۰ سال تک جو مرقعہ پر ۱۰ ستر سو برس کے میں مرقعہ ناہد کے مرقعہ ہا پر۔
۲۔ مرقعہ قبا پر کے مرقعہ اقباس میں ۱۰۰ برس۔ ۱۰۰ ستر سو ستر برس کے بلکہ ۱۰۰ میں مل پر۔

Page 59 of 64

۱۔ اہمالہ

اہمالہ کے لغوی معنی ناہل کرنا اور اصطلاح تجوید میں درجہ کرنا کی طرف اشارہ
اور آتھ کرنا کہ جو معانی کو کہے پڑھے کو اہمالہ کہتے ہیں۔
روایت مختص میں سارے قرآن پاک میں حروف ایک چھوٹا مال ہے یہی
بسم اللہ منہو یہ ہیں اہل میں منجربہ ہے۔

الحسن بن علی غفرلہ

قرآن پاک تجوید کے خلاف پڑھے کو حسن کہتے ہیں حالانکہ اس کا معنی حسن نہیں
۱۔ حسن

۲۔ حسن بن علی غفرلہ

حسن بن علی غفرلہ

- ۱۔ حسن بن علی غفرلہ
- ۲۔ حسن بن علی غفرلہ
- ۳۔ حسن بن علی غفرلہ
- ۴۔ حسن بن علی غفرلہ

۱۔ حسن بن علی غفرلہ

حروفِ شریعہ۔ جن حروف سے پہلے لام تعریف نہ پڑھا جائے بلکہ اپنے بعد والے حرف میں مدغم ہو جائے ان کو حروفِ شریعہ کہتے ہیں حروفِ شریعہ بھی چار ہیں جو حروفِ فقر کے علاوہ ہیں مثلاً،

وَالصَّافَاتِ، وَالذَّارِيَاتِ، الثَّقَاتِ، الدَّاعِي، الثَّائِبُونَ
الْمُؤْمِنُونَ، الثَّالِثِينَ، الثَّانِيُونَ، الثَّانِيُونَ، الثَّانِيُونَ
الْقَارِئِ، الْفَطْرَيْنِ، الْقَدِّمِ، الْقَدِّمِ.

کیفیت تلاوت کے تین درجے

۱۔ تیز۔ یعنی بہت تھمر کر پڑھا، جیسے عام طور پر ساری دُعاؤں میں پڑھا جاتا ہے۔

۲۔ جملہ۔ یعنی اتنی جلدی جلدی پڑھنا کہ حروفِ آسانی گنے جاؤں جیسے مَرَمَا
مَازِراً دیکھ میں پڑھا جاتا ہے۔

۳۔ مددِ تیز۔ یعنی تیز اور مدد کے درمیان درمیان پڑھنا جیسے عام طور پر
مرضِ مانہوں میں پڑھا جاتا ہے۔

ان تین درجوں کے علاوہ پڑھنے سے حروف میں اکثر کمی بیشی
کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔



تلاوت کے احکام

نمبر	معنی	پیشہ
۱۔	قرآن پاک خوب غور سے تمام قراءتیں اور رکعات کی تلاوت کر کے پڑھنا۔	تربیل
۲۔	خوف کو ان کے علاوہ کچھ معنی صفت ادا کرنا۔	تجربہ
۳۔	یعنی ہر حرف کو واضح اور صاف طور سے ادا کرنا۔	تسین
۴۔	ہر حرف کو ایسی ادائیگی جیسے کہ اس کا حق ہے۔	تسبیل
۵۔	قرآن پاک نہایت خشوع و خضوع اور بے وقار سے پڑھنا۔	توقیر
۶۔	عربی عرب کے موافق تہجی کی پوری رعایت کر کے پڑھنا۔	تحمین

تلاوت کے عیوب

نمبر	معنی	حکم
۱۔	یعنی تربیل میں تلاوت حرکات فیروہیں جو صحیح نواہ پر کرنا۔	مکروہ
۲۔	حد میں اس قدر ملری کرنا کہ حرفت سمجھ میں نہ آئیں۔	حرام
۳۔	حرکات کو بڑا ادا کرنا۔	مکروہ
۴۔	حرکات کو چھپا کر پڑھنا۔	مکروہ
۵۔	گنگلی گاناز سے پڑھنا اور ہر حرف کو ناک میں لے جانا۔	حرام
۶۔	ہر حرف میں ہمزہ کا دینا۔	مکروہ
۷۔	کلمے کے درمیان میں وقف کر کے بعد سے بعد پڑھنا۔	مکروہ
۸۔	پہلے حرف کو ناک سے پڑھنا اور دوسرے حرف کو شروع کر دینا۔	مکروہ

نمبر شمار	نام	مصلحت	حکم
۹-	خلف	ہر زبان کسی اور حرف کے ساتھ عین کی آواز ملا دیتا۔	حرام
۱۰-	ہمہ	کسی حرف خلف کو تشدید دینا۔	مکروہ
۱۱-	ازدہر	کلمہ کے طرز میں۔	مکروہ
۱۲-	ارتق	آواز کو نیچا یا نیچے سے بلند کرنا اور کبھی نیچے کرنا اگر تجوید کے مطابق ہے تو مکروہ۔	مکروہ

”وَأَجْزَلُ دَعْوَانَا أَنْتَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى رَسُولِهِ وَآلِهِ
وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ“



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مکتبہ اربعین رضویہ دہلی